السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کے لئے جائز ہے کہ وہ اپنے نفس پر پورے سال کے روزے رکھنا لازم کرلے جب کہ وہ اس کی طاقت رکھتا ہو۔ اور کیا اس کے گھر والوں کے لئے جائز ہے کہ وہ اس کو اس سے منع کریں جب کہ ان کو اس سے نقصان بھی نہ پہنچتا ہو اسی طرح نماز کے معاملے میں بھی اگر وہ منع کریں تو کیا حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں انسان جس قدر نفلی روزوں اور نماز کی ادائیگی کی طاقت رکھتا ہو اس قدر ادائیگی اس کے لئے جائز ہے جب کہ یہ عمل اس کی جان اور اس کے دیگر امور کے لئے نقصان دہ نہ ہو اور اس کے ذریعے کسی دوسرے شخص کو بھی نقصان نہ پہنچے اور کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ اس کو اس نیک کام سے منع کرے یا اس سے لوگوں کو متنفر کرے یا اس کی مدد چھوڑ دے جب کہ اس کا عمل نہ اس کے اپنے نفس کے لئے اور نہ ہی کسی دوسرے کے لئے مشکل کا باعث ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 132

محدث فتویٰ